146368-قرآن مجید کے حفاظ کی حوصلہ افزائی کیلیۓ زکاۃ کی رقم سے انعامات دینا۔

سوال

سوال : کچھ رفاہی ادارے ایسے ہیں جو صدقات وخیرات اور زکاۃ جمع کرتے ہیں، یہ ادارے رفاہی امور کیساتھ ساتھ دینی مسابقات بھی منعقد کرتے ہیں، مثال کے طور پر : حفظ قرآن، حفظ حدیث وغیرہ کا مسابقہ، اور کامیاب ہونے والے امیدوار کی حوصلہ افزائی کیلیۓ زکاۃ کی رقم سے نقدی انعام دیا جاتا ہے، تو کیا ایسا کرنا جائز ہے؟

پسندیدہ جواب

زکاۃ کی ادائیگی صرف انہی جگہوں پر کی جاسکتی ہے جن کے بارے میں قرآن مجید نے صراحت کی ہے، فرمانِ باری تعالی ہے :
(إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ وَالْعَامِلِينَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغَارِمِينَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ فَرِيضَةً مِنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ)

ترجمہ: صدقات تو صرف فقیروں اور مسکینوں کے لیے اور [زکاۃ جمع کرنے والے] عاملوں کے لیے ہیں اور ان کے لیے جن کے دلوں میں الفت ڈالنی مقصود ہے اور گردنیں چھڑانے میں اور تاوان بھرنے والوں میں اور اللہ کے راستے میں اور مسافر پر [خرچ کرنے کے لیے ہیں] یہ اللہ کی طرف سے ایک فریضہ ہے اور اللہ سب کچھ جاننے والا، کمال حکمت والا ہے۔
[التوبہ: 60]

چنانچہ صرف ان آٹھ مصارف میں زکاۃ صرف کی جاسکتی ہے، کسی اور جگہ صرف کرنا جائز نہیں ہے۔

مزید کیلیۓ سوال نمبر: (125481) اور (21794) کا مطالعہ کریں۔

لیکن حوصلہ افزائی کیلیۓ تقسیم کیے جانے والے انعامات اگر مستحقین زکاۃ میں تقسیم ہوں تو جائز ہے، وگرنہ جائز نہیں ہے۔

شیخ ابن جبرین رحمہ اللہ سے پوچھا گیا :
"کیا دینی پروگرام میں حوصلہ افزائی کیلیۓ مسلمانوں اور غیر مسلموں میں تقسیم کیے جانے والے تحائف زکاۃ کی مد سے دیئے جاسکتے ہیں؟"

تو انہوں نے جواب دیا :
"زکاۃ مسلمان غریبوں میں تقسیم کی جاسکتی ہے چاہے اسے آپ انعام کی شکل میں دیں، لیکن اگر کفار اپنے عناد پر قائم رہیں تو انہیں کسی اور مد سے تحفہ دیا جاسکتا ہے" انتہی
ماخوذ از :

شیخ صالح فوزان حفظہ اللہ کہتے ہیں :
"زکاۃ آیت میں مذکور صرف آٹھ جگہوں پر ہی صرف کی جاسکتی ہے، اس کے علاوہ رفاہِ عامہ، سڑکوں اور پلوں کی تعمیر، مدارس ومساجد اور دیگر عوامی منصوبوں میں بالکل بھی خرچ نہیں کی جاسکتی؛ کیونکہ ان منصوبوں کیلیۓ دیگر ذرائع موجود ہیں" انتہی
"المنتقى من فتاوى الفوزان"

واللہ اعلم.